

## 6792-دبر میں وطنی کرنا سے نکاح پر اثر

سوال

میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ اگر کوئی خاوند یوی کی دبرا استعمال کرے تو یہ اس کی شادی باطل ہو جاتی ہے اور کیا دوبارہ شادی کی جائیگی؟

پسندیدہ جواب

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿تھاری یویاں تھاری کھیتیاں ہیں تم اہنی کھیتیوں میں جس طرح پا ہو آؤ اور اپنے لیے (نیک اعمال) آگے بیجو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو اور جان رکھو کہ تم اس سے ملنے والے ہو اور ایمان والوں کو خوشخبری سنادیجے﴾۔ البقرۃ(223)۔

لفظ حرث یعنی کھیتی یہ فائدہ دیتا ہے یہ اباحت صرف فرج یعنی قبل میں ہو گا خاص کر جبکہ وہ اولاد پیدا ہونے کی کھیتی ہے، یہاں مشابہت یہ دی گئی ہے کہ ماں کے رحم میں نطفہ ڈالا جاتا ہے جس سے نسل پیدا ہوتی ہے، جس طرح زمین میں نیج ڈالا جاتا ہے جس سے نباتات اگتی ہیں کیونکہ یہ دونوں میں مادہ ہے۔

اور قوله : "انی شتم" یعنی جس طرف سے بھی پا ہو چاہے پچھلی جانب سے یا اگلی جانب سے اسے بٹھا کر یا ڈال کر لیکن جماع حرث یعنی کھیتی میں ہو (یعنی فرج جہاں سے بچ پیدا ہوتا ہے)۔

شاعر کا کہنا ہے :

رحم تو ہمارے لیے کھیتیاں میں ہم پر تو صرف اس میں نیج بونا ہے اور اللہ کے ذمہ اس کو اگانا۔

ابن خزیمہ بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"یقیناً اللہ تعالیٰ حن سے نہیں شرما تا، تم عورتوں کی دبر کو استعمال مت کرو"

مسند احمد(5/213) یہ حدیث حسن ہے۔

اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص اپنی بیوی کی دبرا استعمال کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں"

اسے ابن ابی شیبہ (3/529) اور ترمذی حدیث نمبر (1165) میں روایت کیا اور اسے حسن قرار دیا ہے۔

ویکھیں : نیل المرام تالیف صدیق حسن خان (1/151-154)۔

لیکن اگر کسی شخص نے ایسا کریا تو اس کی بیوی کو طلاق شمار نہیں ہو گی جیسا کہ اکثر لوگوں میں مشورہ ہے کیونکہ اس کی شریعت میں کوئی دلیل نہیں ملتی۔

لیکن یہ ہے کہ علمائے ہیں اگر کسی شخص کی یہ عادت بن جائے تو یوں کے لیے اس سے طلاق حاصل کر سکتی ہے کیونکہ یہ فتن ہے اور وہ اس فعل کی بنابریوں کو اذیت سے دوچار کر رہا ہے۔

اور اسی طرح شادی کی غرض اور مقصد بھی اس سے حاصل نہیں ہوتا، یوں کو اس خبیث اور گندے کام کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا پڑتا ہے اور اپنے خاوند کو نصیحت کرے اور اللہ کا ڈر پیدا کرے اور اللہ کی حدود سے تجاوز کرنے والے کی سزا یاد دلاتے، اگر تو خاوند اس فعل سے توبہ کر لے تو اس کے ساتھ باقی رہنے میں کوئی مانع نہیں، اور اس سے تجدید نکاح کی ضرورت نہیں ہوگی۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔

واللہ اعلم۔